بلکہ ایران میں تو خیر ایک کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اور کچھ گرفتار بھی ہوتے ہیں۔ لیکن انکی معزولی اور تنزلی اس وجہ سے نہیں کہ یہ اس میں ملوث تھے بلکہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے اس معاملے کو ظاہر کیوں کیا۔ اخباری اطلاعات کے مطابق ایران نے عراق سے جنگ کے لئے فرانس اور روس کے بعد خفیہ طور سے اپنے مشہور کردہ حریف امریکہ سے اسلحہ کی بہت بڑی کھیپ خریدکی۔ سارا معاملہ پوشیدگی سے ہوا اور اس کے سرانجام دینے میں امت مسلمہ کا خطرناک دشمن اسرائیل بھی نہ صرف تھا بلکہ درمیان کی کڑی وہی تھا

اس اسلحہ کی خریداری کے لئے پہلے باقاعدہ مذاکرات ہوتے۔ امریکہ سے ذمہ دار افراد "میکفارلین" کی زیر قیادت ایران آئے کئی دن قیام کیا اور پھر امریکہ سے اسلحہ روانہ کیا گیا۔ واقف حضرات جانتے ہیں کہ اس طرح کے معاملات میں کتنا وقت لگتا ہے مگر وہ ایرانی حکومت جو پوری دنیا میں امریکہ کا سب سے بڑا دشمن ہونا ظاہر کرتی ہے اتنے طویل عرصے میں اس کے قلوب میں ذرہ بھر خیال نہ آیا کہ ہم ایک مسلمان حکومت کے مقابلے کے لئے کن ممالک سے امداد لے رہے ہیں۔ جو امت مسلمہ کے ازلی و ابدی دشمن ہیں اور جنھیں امت مسلمہ ایک آنکھ نہیں بھاتی اور جو ہر طرح سے مسلمانوں کا نام و نشان مٹانے میں لگے ہوئے ہیں۔

ساری دنیا اس بات سے آگاہ ہے کہ ایران عراق جنگ میں مسلمانوں کی بے بہا اور انمول طاقت ضائع ہو رہی ہے اور امت مسلمہ کے طاقت ور عرب ممالک اور ان کے ساتھ ساتھ دیگر مسلم ممالک کا خون کس طرح نچڑ رہا ہے اور وہ کس طرح قریب المرگ ہو چکے ہیں مگر یہ جنگ ختم ہی نہیں ہوتی۔ کئی مسلم ممالک کئی دفعہ اس جنگ کے خاتمے کے لئے کوششیں کر چکے ہیں۔ مگر ایرانی حکومت اسے کفر و اسلام کی جنگ قرار دیئے ہوئے ہے اور ختم کرنے پر راضی نہیں ہوتی۔ شاہ ایران کے وقت ایران ایشیاء کا تقریباً سب سے طاقت ور ملک تھا۔ اس کے پاس امریکہ کا جدید اسلحہ اس قدر تھا کہ اسے چھوٹا امریکہ کہا جاتا تھا۔ موجودہ ایرانی حکومت نے پہلے تو اس کو استعمال کیا۔ پھر فرانس اور روس سے اسلحہ خریدکیا اور اب امریکہ سے اسلحہ کی خریداری ظاہر ہوئی ہے اس سے قبل کتنا اسلحہ امریکہ سے خریدا گیا۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اخبارات

پڑھنے والوں کو یاد ہوگا کہ کچھ عرصہ قبل بھی اخبارات میں ایک خبر آئی تھی کہ ایران نے اسرائیل سے اسلحہ خریدا ہے اور ایرانی حکومت نے اس کی اس طرح تردید کی تھی جس طرح شروع میں موجودہ اسکینڈل کی کی تھی۔ اس اسکینڈل میں جس طرح کا کردار اسرائیل نے ادا کیا ہے اس سے تو اظہر من الشمس ہوتا ہے کہ پہلی خبر بھی غلط نہیں تھی۔ آخر کچھ نہ کچھ تو ہوتا ہے جو خبر آجاتی ہے۔

ہمارا اس پورے واقعے سے حظ دسرور اٹھانے کا تعلق نہیں بلکہ ہم اس اندیشے کا اظہار کرنا چاہتے ہیں کہ جس طرح عراق ایران جنگ میں مسلم ممالک تباہ ہو رہے ہیں اور ایران عراق کے ساتھ ساتھ خلیج کی ریاستوں پر بھی فضائی کارروائیاں کر رہا ہے جس طرح امریکہ اور اسرائیل (باوجود مخالفت کے) ایران کو اسلحہ فراہم کر رہے ہیں۔ اس سے صاف دکھائی دیتا ہے کہ وہ مسلم ممالک کو اس حالت میں پہنچانا چاہتے ہیں کہ وہ "عظیم اسرائیل" کے خواب کو شرمندہ تعبیر ہونے سے نہ روک سکیں۔ اور اسرائیل امریکہ کی اشیر باد سے اپنی سرحدیں اپنی مرضی کے مطابق وسیع کر سکے۔

ایران کی ناعاقبت اندیش حکومت اس بات کو سمجھ لے کہ امریکہ اور روس جو "وسعت ظرفی" سے اسے اسلحہ دے رہے ہیں اس میں کچھ تو ان کا مفاد ہوگا۔ بلکہ ہمارے ذہن کے مطابق روس گرم پانی تک پہنچنے کے لئے افغانستان کی بجائے اب ایران کا راستہ استعمال کرے گا۔ افغانستان کا راستہ تو اسے مہنگا پڑے گا۔ مگر ایران کو کمزور کرنے کے بعد جو قدم اٹھایا جائے گا وہ روس کے لئے کہیں آسان ہوگا۔

کسی مسلمان ملک کا یہ سمجھنا کہ بڑی طاقتیں ہماری حمایت کرتی ہیں غلط ہے وہ اپنے مفادات کے حصول کی خاطر "اشیر باد" دیتی ضرور ہیں مگر کڑے وقت میں مدد کو نہیں پہنچتیں لیبیا کا حالیہ واقعہ اس کی بین دلیل ہے۔ جہاں روس لیبیا کی تباہی کے باوجود نہ پہنچا۔ خود ۷۱ء میں پاکستان کی مدد کے لئے اعلان شدہ امریکی بیڑہ کب پہنچا تھا؟ بلکہ اگر یہ خیال کیا جائے کہ اس طرح کی کارروائیاں دونوں سپر پاوریں باہمی صلاح مشورے سے کرتی ہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ مسلمان ہونے کی دعویدار حکومتوں کو اس بات کو سمجھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ انحصار اپنے اوپر کرنا چاہیئے۔ اللہ سے لو لگائے رکھنی چاہیئے اور سمجھ لینا چاہیئے (الکفر ملۃ واحدۃ) تمام غیر اسلامی حکومتیں ان پر نظریں لگائے بیٹھی ہیں۔ ان کے قدرتی